سوال

(116) کیا وکیل فقیر اپنے موکل کے صدقہ سے کچھ لے سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں فقیر ہوں اور ایک غنی کے ہاں کام کرتا ہوں۔ اس نے میری امانت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مجھ پر اعتماد کیا اور اپنے مال کی زکوٰۃ سے ایک کثیر رقم مجھے دی تاکہ جہاں ہم لوگ رہتے ہیں، وہاں کے فقراء میں اس رقم کو بانٹ دوں۔ میں نے اپنے آپ کو ہی اس رقم کے لیے محتاج دیکھا اور اپنے پاس ہی رکھ لی۔ کیا اس میں مجھ پر گناہ ہے؟ یہ خیال رہے کہ میں فقیر اور اس رقم کا محتاج ہوں۔ جبکہ یہ غنی اس منطقہ کے فقیروں کو اپنے مال سے بہت کچھ دیتا رہتا ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا یہ کام جائز نہیں، بلکہ یہ خیانت ہے۔ آپ پر واجب ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کریں اور مال کا تاوان ادا کریں اور اسے زکوٰۃ کے مستحق مسلمان فقراء میں اس آدمی کی جانب سے ادا کریں جس نے آپ کو وکیل بنایا تھا۔ جب تم یہ کام کر چکو تو پھر آپ کو چاہیے کہ اسے اطلاع دیں اور اسے کہیں کہ میں فقیر ہوں۔ اپنی زکوٰۃ سے میری بھی مدد کرو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 119

محدث فتویٰ